50632- رمضان كى قضاء ميں روزہ ركھنے والى بيوى سے جماع كرلينے كى صورت ميں دونوں پر كيا لازم آتا ہے ؟

سوال

رمضان سے قبل بيوى رمضان كى قضاء ميں روزے سے تھى تو ميں نے اس سے جماع كرليا، اور وہ مكمل روزوں كى قضاء نہ كرسكى.

نوٹ : اس نے روزے ركھنے كى اجازت مانگى تو ميں نے اجازت دے دى.

پسنديدہ جواب

اول :

فرضى روزہ مثلا رمضان كى قضاء يا قسم
كے كفارہ كا روزہ ركھنے والے كے ليے بغير كسى عذر مثلا بيمارى يا سفر كے روزہ
كھولنا جائز نہيں.

اور اگر كسى عذر يا بغير عذر كے روزہ
كھولتا ہے تو روزہ اس كے ذمہ باقى رہے گا، لہذا اسے اس روزہ توڑنے كے بدلے ايک روزہ
ركھنا ہوگا.

اور اگر اس نے يہ روزہ بغير كسى عذر
كے توڑا تھا تو روزہ ركھنے كے ساتھ ساتھ اسے اس حرام فعل سے اللہ تعالى كے ہاں توبہ
بھى كرنا ہوگى.

اور اس كى بيوى پر كفارہ نہيں ہے
كيونكہ كفارہ صرف رمضان المبارک ميں دن كے وقت روزے كى حالت ميں جماع كرنے سے لازم
ہوتا ہے.

اس كا بيان سوال نمبر (
49985) كے جواب ميں گزر چكا ہے، لہذا آپ
اسے ديكھ ليں.

دوم :

اور آپ نے بیوی کا روزہ فاسد کر کے
بہت برا کام کیا ہے، کیونکہ جب بیوی خاوند سے اجازت لیکر رمضان کے روزے کی قضاء کر
رہے ہو تو خاوند کو بیوی کا روزہ فاسد کرنے کا کوئی حق نہیں.

لہذا آپ دونوں کو اللہ تعالی کی طرف
توبہ کرنی چاہیے اور اپنے کیے پر ندامت کا اظہار کریں، اور عزم کریں کہ آئندہ ایسا
کام نہیں کرینگے، اور اگر آپ نے اس پر جبر کیا ہے تو بیوی پر کوئی گناہ نہیں.

واللہ اعلم.